بسم اللہ الرحمن الرحیم

رات کو جھاڑو دینا کیسا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ رات کو جھاڑو دینا کیسا ہے؟

جواب

رات کو جھاڑو نکالنا (لگانا) ایک جائز کام ہے، اس کو کسی نے ناجائز نہیں کہا کہ رات میں جھاڑو دینا گناہ قرار پائے۔ ہاں بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم نے رات میں جھاڑو نکالنے کو تنگدستی اور غربت آنے کا سبب لکھا ہے، ممکن ہے یہ ان کا مشاہدہ ہو یا ان تک یہ بات پہنچی ہو اور ہمارے بزرگانِ دین کی پیروی ہی میں ہماری عافیت ہے۔ لیکن یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ مؤثرِ حقیقی اللہ عزوجل ہے، اور ہر نفع ونقصان کی کنجی اسی کے دستِ قدرت میں ہے، وہ چاہے کرے، چاہے نہ کرے، اس سے کوئی بازپُرس کرنے والا نہیں۔

رزق میں تنگدستی کے اسباب بیان کرتے ہوئے علامہ برہان الدین ابراہیم زرنوجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (متوفی: 610ھ) اپنی کتاب "تعلیم المتعلم" میں لکھتے ہیں: "والنوم عریاناً۔۔۔ و کنس البیت فی اللیل بالمندیل (وفی نسخۃ: کنس البیت باللیل و المندیل) وترک القمامۃ فی البیت" یعنی ننگے سونا۔۔۔ گھر میں رومال سے یا رات میں جھاڑو دینا، کوڑا گھر ہی میں چھوڑ دینا (یہ سب رزق میں تنگدستی کے اسباب ہیں)۔ (تعلیم المتعلم فی طریق التعلم، فصل فیما یجلب الرزق... الخ، صفحہ 132-133، مطبوعہ دارابن کثیر، ملتقطاً)

مؤثر حقیقی اللہ پاک کی ذات ہے، باقی بزرگوں سے رزق میں تنگدستی کے اسباب منقول ہیں، حتی الامکان ان کی پیروی چاہیئے جیسا کہ خلیلِ ملت مفتی خلیل احمد قادری برکاتی رحمۃ اللہ علیہ "سنی بہشتی زیور" میں فرماتے ہیں: "کتب متداولہ میں جو اسباب کہ انسان کو مفلس کر دیتے ہیں، بکثرت لکھے ہیں۔۔۔۔ ان اسباب میں وہ بھی ہیں جن کا ذکر قرآن و حدیث میں ملتا ہے، اور اکثر و بیشتر وہ ہیں جو اکابر ملت و رہنمایانِ شریعت نے اپنے اپنے مشاہدے اور تجربے سے دریافت کئے تو جو ان اسباب سے اپنے آپ کو دور رکھے گا خود ہی فائدہ اٹھائے گا، اور جو ان میں ملوث ہوگا وہ خود دیکھ لے گا کہ اس نے کیا کھویا، کیونکر کھویا، ہاں آدمی یہ کبھی نہ بھولے کہ موثر حقیقی اللہ عزوجل ہے، اور ہر نفع و نقصان کی کنجی اسی کے دستِ قدرت میں ہے، وہ چاہے کرے اس سے کوئی بازپرس کرنے والا نہیں۔ وہ اسباب یہ ہیں۔۔۔۔ شب میں جھاڑو دینا، خصوصاً کپڑے سے جھاڑنا۔" (سنی بہشتی زیور، ص 599-600، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور، ملتقطاً)

مدنی مذاکرہ میں بذریعہ ایس ایم ایس کیے گئے اسی طرح کے سوال کے جواب میں قبلہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں :

"اگرچہ بعض بزرگوں نے رات میں جھاڑو دینے کو تنگدستی کے اسباب میں شمار کیا ہے، مگر اسے ناجائز کسی نے بھی نہیں کہا کہ رات میں جھاڑو دینا گناہ قرار پائے، لہذا رات میں جھاڑو دینا شرعاً جائز ہے۔ (چور بازار سے چیزیں خریدنا کیسا (**ملفوظاتِ امیر اہلسنت، قسط 27**)، ص 17، **مکتبۃ المدینہ، کراچی**)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : FatwaQA-047

تاریخ اجراء : 20 ربیع الاول 1448ھ / 03 ستمبر 2026ء